نقشِ آغاز بسم اللہ الرحمن الرحیم راشد الحق سمیع حقانی

ظلم و جبر کی علامت پرویز مشرف کی شرمناک رخصتی

ع بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچہ سے ہم نکلے

بالآخر ۱۸ر اگست ۲۰۰۸ء کو ملک وملت پر ننگِ دیں، ننگِ وطن، ننگِ ملت پرویز مشرف کی صورت میں قابض سیاہ دور کا خاتمہ ہو گیا اور اپنے آپ کو پاکستان کی بقاء کے لئے ضروری قرار دینے والا آمر مطلق بلاآخر کوچہ اقتدار سے نکل بھاگنے پر مجبور ہو گیا۔ یقیناً اس کے استعفیٰ سے پورے ملک بلکہ پورے عالم اسلام کے مسلمانوں میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی۔ پورے ملک میں اس موقع پر مٹھائیاں بانٹی گئیں اور شکرانے کے نفل پڑھے گئے۔ کیونکہ پرویز مشرف نہ صرف پاکستان بلکہ پورے عالم اسلام کا مجرم اور غدار تھا۔ یوں تو اسلامی تاریخ بدقسمتی سے موقع پرستوں، ذاتی مفادات کو ملک وملت کے مفادات پر ترجیح دینے والوں اور استعماری قوتوں کے آلہ کاروں سے بھری پڑی ہے۔ لیکن پرویز مشرف کے نو سالہ ظالمانہ اقتدار اور اس کے شرمناک کارناموں نے اسے غداروں کی فہرست کا سپہ سالار بنا دیا ہے۔ اس نے امریکی مفادات کی تکمیل کے لئے پاکستان اور اسلام کو جتنا نقصان پہنچایا ہے اس کی تلافی میں صدیوں کا وقت صرف ہوگا۔ پاکستان کے کسی بھی شعبہ اور کسی بھی ادارہ کو اس نے تباہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ ملک کا سیاسی اور اقتصادی دیوالیہ پن تو اس نے پہلے ہی کر دیا تھا لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس نے پاکستان کے اسلامی تشخص کے بخیے بھی ادھیڑ دیئے تھے۔ اور ساتھ ساتھ اخلاقیات کا جنازہ بھی نکال دیا تھا، روشن خیالی کے نام پر ایسے تاریک راستوں پر قوم کو ڈال دیا تھا جس کی منزل ہلاکت اور پستی کی اتھاہ گہرائیاں تھی۔ نظام تعلیم کے ''اصلاح'' کے نام پر دو قومی نظریے اسلام اور مشرقی روایات کے متعلق مواد کو حرفِ غلط کی طرح مٹانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ تحریک طالبان افغانستان کی مستحکم حکومت اسی میر جعفر اور میر صادق کی ذریت فاسدہ کے ہاتھوں تاراج کر دی گئی۔ ہزاروں لاکھوں معصوم افغانی اور طالب علم کو اسی بدبخت کی بھرپور انٹیلی جنس رپورٹوں کی مدد اور پاکستان میں امریکن طیاروں کو بیسز کی فراہمی کی وجہ سے شہید کر دیئے گئے۔ یہ پرویز مشرف کی غلامانہ پالیسیاں ہی تھیں جس نے صوبہ سرحد کے تمام قبائلی علاقوں کے امن وسکون اور وہاں کی قبائلی روایات کو یکسر نظر انداز کر کے فوجی آپریشنز شروع کئے گئے اور جس کے ردعمل میں پورے ملک میں دہشت گردی کی آگ پھیل گئی ہے اور ہزاروں افراد خودکش بمباروں کی صورت میں پیدا

کرادیئے گئے ہیں امریکی مفادات کی جنگ پاکستان کے شہروں اور گلیوں میں نو سال تک لڑی گئی' دینی مدارس کو خصوصی طور پر پروپیگنڈے کا نشانہ بنایا گیا۔لال مسجد کی المناک داستان اسی آمرو ظالم کے فیصلوں کی وجہ سے رونما ہوئی' جس میں سینکڑوں معصوم پاکستانی بچیوں کو زندہ جلادیا گیا اور یہی ظلم اس کے اقتدار کے زوال کا باعث ہوا۔ بالآخر عرش سے نالوں کا جواب آ ہی گیا اور آخرکار قدرت کا انتقام اس کے بدترین اور عبرت انگیز انجام یعنی اقتدار کے محل سراؤں سے بے دخلی کی صورت میں رونما ہوا۔لیکن افسوس کہ اس جیسے ملی مجرم کو انصاف اور احتساب کے کٹہرے میں لانے کے لئے کوئی بھی کوشش نہیں کی جارہی' کیونکہ امریکہ' افواج پاکستان اور خصوصاً اتحادی حکومت پرویز مشرف سے انتقام اور احتساب کو ضروری نہیں سمجھتے' لیکن ہمارا ایمان ہے کہ سب سے بڑی عدالت اور سب سے بڑا منصف ضرور اس کے احتساب اور انتقام کا منتظر ہے۔ تو منکرِ قانون مکافات عمل تھا لے دیکھ تیرا عرصہ محشر بھی یہی ہے

پرویز مشرف کے کوچہ اقتدار سے بے دخلی میں نئے حکمرانوں کے لئے بھی بڑی عبرت ہے' لیکن افسوس کہ ان کی آنکھ میں نہ بصارت ہے نہ ان کے دماغ میں بصیرت۔ ان فی ذلک لعبرۃ لمن یخشیٰ

ستم بالائے ستم یہ ہے کہ پاکستانی قوم کی آزمائش کے دن پرویز مشرف کے جانے سے ختم نہیں ہوئے اور ان کے دکھوں کا مداوا ابھی نہیں ہوا بلکہ ایک اور سیاہ رات پیپلز پارٹی کی حکومت کی صورت میں ان کا منہ چڑا رہی ہے امریکی مفادات کی تکمیل کے لئے اور دہشت گردی کے خلاف نام نہاد جنگ میں امریکہ کو نئی سواری میں جُتنے کے لئے ایک نیا خچر مل گیا ہے' جو بڑی تیزی کے ساتھ قوم کو خانہ جنگی اور طوائف الملوکی کی جانب مزید کھینچ رہا ہے۔ پاکستانی معیشت کی زبوں حالی تو پہلے ہی فریاد کناں تھی' اب نئے حکمرانوں کی آمد اور ان کے ماضی کے ''روشن کارناموں'' کے باعث رہی سہی معیشت پر بھی نزع کا عالم طاری ہوگیا ہے۔موجودہ حکومت بھی اپنے پیشروؤں کے ڈگر پر چلتے ہوئے باجوڑ ایجنسی میں ظلم و جبر کے نئے ریکارڈ (بمباری) قائم کررہی ہے۔نئی حکومت نے آتے ہی تقریباً ۶ لاکھ پاکستانیوں اور پختونوں کو اپنے ہی ملک میں ہجرت پر مجبور کردیا گیا ہے۔رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں ہمارے یہ غیرت منداور باحیا وضع دار بھائی کھلے آسمان کے نیچے بھوکے پیاسے اپنے خاندانوں کے ہمراہ بے یارومددگار پڑے ہوئے ہیں۔ان بیچاروں کا کوئی پرسان حال نہیں۔ایسے ناگفتہ بہ حالات میں آگے سے جناب زرداری صاحب بھی قصرِ صدارت پر متمکن ہونے جارہے ہیں۔قرائن' آثار' تیور اور پالیسیاں تو یہی بتا رہی ہیں کہ پرویز مشرف کو ''بخشوانے'' کی پوری پوری تیاریاں اپنے عروج پر ہیں۔یعنی امریکی غلامی کا طوق' سیاسی واقتصادی بدحالی اور ظلم و بربریت کی زہریلی فضاء اسی طرح ملک وملت کے مقدر کو محبوس رکھے گی۔الغرض بدقسمت پاکستانی قوم ایک بار پھر پسِ زنداں اسیر رہنے کے لئے تیار رہے کہ ابھی ان کی آزادی کے مقدر کا ستارہ طلوع ہوتا نظر نہیں آتا۔

تیرے آنے سے فقط زنجیر ہی بدلی گئی ہم اسیروں پر جفا کا باب وا پہلے سے تھا